کولمبس (جس نے امریکہ کو دریافت کیا)

ولمبس نے یورپ سے مشرق کی طرف بحری راستہ کھوجتے ہوئے' بے دھیانی سمت ہی امریکہ کو دریافت کرلیا۔اس دریافت نے اس کے اپنے اندازوں کی نسبت کہیں زیادہ سدت سے تاریخ عالم پر اپنے اثرات چھوڑے۔اس کی دریافت نے نئ دنیا میں سیاحت اور کالونیاں قائم کرنے کے دور کا آغاز کیا۔ یہ واقعہ تاریخ میں ایک سنگ میل ثابت ہوا۔اس نے یورپ کے لیے اپنی بڑھتی آبادی کی کھپت کے لیے دو براعظموں کے در وا کیے۔

کولمبس کی کہانی کے بنیادی اجزاء سے متعلق ہمیں معلومات حاصل نہیں ہیں۔وہ اٹلی میں جینوا میں 1451ء میں پیدا ہوا۔جوان ہونے پر وہ ایک جہاز کا کپتان اور ایک کہنہ مشق ملاح بن گیا۔اس کا خیال تھا کہ بحراوقیانوس میں مغرب کی سمت سفر کرنے سے مشرقی ایشیا تک بحری راستہ دریافت کیا جا سکتا ہے۔اس نے بڑی شدومد سے اپنے اس خیال کو صراحت سے سمجھانے کی کوشش کی۔

علی الاخر کاسٹائل کی ملکہ ازیبلا اول اس کے اس مہماتی سفر کے لیے مالی امداد پر رضامند ہوگئی۔

13 اگست 1492ء میں اس کے جہاز سپین سے روانہ ہوئے۔ان کا پہلا قیام افریقہ کے ساحل ہر کیزی جزیروں پر ہوا۔6 ستمبر کو وہ کیزی جزیروں سے مغرب کی سمت چل دیے۔یہ طویل سفر تھا۔ملاح خوفزدہ اور واپسی پر اصرار کرنے لگے۔صرف کولمبس سفر جاری رکھنے پر مصر تھا۔

12 اکتوبر 1492ء کو خشکی دکھائی دی۔

اگلے برس مارچ میں کولمبس سپین واپس گیا۔فتح مند مہم جو کا بڑے طمطراق سے سواگت کیا گیا۔اس نے جاپان یا چین تک پہنچنے کے سیدھے بحری راستے کی بے ثمر خواہش میں بحراوقیانوس میں تین مزید سفر کیے۔کولمبس اپنے اس خیال پر مصر تھا کہ اس نے مشرقی ایشیا کا بحری راستہ کھوج لیا تھا جبکہ طویل عرصہ تک بیشتر لوگوں نے اس کا یقین نہ کیا۔

ازیبلا نے کولمبس سے وعدہ کیا کہ وہ جس جزیرے کو دریافت کرے گا' اسے اس کا گورنر بنا دیا جائے گا۔ لیکن وہ بطور منتظم اعلیٰ اس درجہ نا اہل ثابت ہوا کہ بالآخر اسے سبکدوش کر دیا گیا۔ وہ پابہ سلاسل واپس سپین پہنچا۔ جہاں فوراً ہی اسے آزادی تو مل گئی لیکن بعد ازاں اسے کبھی کوئی انتظامی عہدہ نہ ملا۔ یہ عام افواہ کہ وہ کسمپری کی حالت میں چل بسا' بے بنیاد ہے۔

1506ء میں اپنی موت کے وقت وہ خاصا دولت مند تھا۔